بیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعرات 14 اکتوبر 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صحت

لاہور گورنمنٹ جناح ہسپتال کے ایک ڈاکٹر کی بے قاعدگیاں

504*: محترمہ عارفہ خالد پرویز: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ گورنمنٹ جناح ہسپتال کے پیتھالوجی ڈیپارٹمنٹ کے ایک ڈاکٹر عاشق رسول چند ماہ قبل سٹاف کی تنخواہوں، کیمٹیوں، ادھار اور لیبارٹری بنانے کا لالچ دے کر لاکھوں / کروڑوں روپے لے کر بھاگ گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈاکٹر عاشق رسول نے جناح ہسپتال کے پیتھالوجی ڈیپارٹمنٹ کو بھی کروڑوں روپے کا نقصان پہنچایا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈاکٹر عاشق رسول کے خلاف کوئی انکوائری چلائی جارہی ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ ڈاکٹر کے خلاف کوئی انکوائری مکمل کی گئی ہے، اگر ہاں تو اس کے بارے میں تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے نیز متاثرہ افراد کی دادرسی کے لئے محکمہ نے کیا اقدامات کئے ہیں یا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، وضاحت فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 30 مئی 2008 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2008)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست نہ ہے۔ تاہم مذکورہ ڈاکٹر کے خلاف بعض نااہلی کی شکایات موصول ہوئی تھیں جس کی ایک تفصیلی انکوائری کی گئی اور الزامات ثابت ہونے پر اسے اس کو عہدہ سے ہٹا کر محکمہ صحت بھیج دیا گیا۔ محکمہ صحت نے ڈاکٹر عاشق رسول کو 07-7-21 کو DHQ ہسپتال شیخوپورہ تعینات کیا۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) محکمہ صحت نے ڈاکٹر عاشق رسول کو DHQ ہسپتال شیخوپورہ تعینات کیا۔ بعد ازاں DHQ ہسپتال شیخوپورہ سے مذکورہ ڈاکٹر کی غیر حاضری کی اطلاع پر Punjab Employees Efficiency Discipline & Accountability Act2006 کے تحت کارروائی کی گئی اور مذکورہ ڈاکٹر کو ملازمت سے برخاست (dismiss) کر دیا گیا ہے۔

(د) تفصیلی جواب جزوہائے الف، ب اور ج میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

لاہور-جناح ہسپتال کے ڈاکٹر و دیگر اہلکاران کی بے قاعدگیاں

*505: محترمہ عارفہ خالد پرویز: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جناح ہسپتال پیتھالوجی ڈیپارٹمنٹ میں ڈاکٹر عاکف کے زیر سایہ تقی نامی سٹور کیپر اور عباس نامی لیب اسسٹنٹ کام کر رہے ہیں نیز مذکورہ ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنے والے اہلکاران وافسران کنٹریکٹ وریگولر کی مکمل فہرست نام، عہدہ اور تاریخ تعیناتی فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈاکٹر عاکف، تقی اور عباس کے ذریعے دیگر سٹاف سے اور عوام سے حیلوں بہانوں سے رقم بٹورتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سٹاف سے 200 روپے فی کس کے حساب سے اکٹھے کئے گئے ہیں کہ آپ کو ترقی دلوائی جائے گی اور اس سلسلہ میں رسیدیں بھی جاری کی گئی ہیں، اگر ہاں تو مکمل فہرست فراہم کی جائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈاکٹر عاکف، تقی اور عباس کے تنگ کرنے کی وجہ سے چند ملازمین اپنی نوکری چھوڑ کر چلے گئے ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ سٹور سے بھی ہسپتال کا سامان غائب کروایا ہے، اگر ہاں تو اس کے چیک کرنے کا کیا طریقہ کار ہے، وضاحت سے جواب دیا جائے؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ عباس دیگر سٹاف سے کھانے کھا کر اور روپے لے کر اپنے خاص لوگوں کو ان کی مرضی کے مطابق مختلف اوقات میں ڈیوٹیاں لگاتا ہے اور بعض کو ریسٹ بھی کرواتا ہے؟

(ز) اگر جزو ہائے بالا کے جوابات اثبات میں ہیں تو کیا محکمہ مذکورہ کرپٹ عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انہیں وہاں سے تبدیل کر کے انکوائری کروانے کا ارادہ رکھتا ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 30 مئی 2008 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2008)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست ہے کہ پیتھالوجی ڈیپارٹمنٹ میں تقی اور عباس نامی لیب اسسٹنٹ کام کر رہے ہیں لیکن ان دونوں ملازمین کی ڈیوٹی مورخہ 16 جولائی 2008 سے تبدیل کر دی گئی ہے اور حسن طارف لیب ٹیکنیشن کو سٹور کیپر بنایا گیا ہے۔ مزید براں پیتھالوجی ڈیپارٹمنٹ میں ڈاکٹر

عاکف کی جگہ نئی انچارج ڈاکٹر غزالہ شاہین (ویمن پرنسپل میڈیکل آفیسر (BS-20) مورخہ 4 جون 2008 سے کام کر رہی ہیں جبکہ پروفیسر آف پیتھالوجی، علامہ اقبال میڈیکل کالج، ڈاکٹر فوزیہ بٹ پیتھالوجی ڈیپارٹمنٹ کی سپروائزر ہیں۔ نیز مذکورہ ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنے والے اہلکاران وافسران کنٹریکٹ وریگولر کی مکمل فہرست بمطابق نام، عہدہ اور تاریخ تعیناتی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تاحال ایسی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(ج) ایضا

(د) ہسپتال انتظامیہ کے مطابق یہ درست نہیں ہے۔

(ہ) یہ درست نہیں ہے کہ ہسپتال کا سامان غائب کیا گیا ہے۔ پیتھالوجی ڈیپارٹمنٹ کے سٹور میں سامان مین میڈیسن سٹور سے آتا ہے جس کو باقاعدہ سٹاک رجسٹر میں درج کیا جاتا ہے اور باقاعدگی سے سامان کی (Physical Inspection) کی جاتی ہے پھر یہ سامان متعلقہ سیکشن کو جاری کیا جاتا ہے اور استعمال ہوتا ہے۔

(و) یہ درست نہیں ہے پیتھالوجی ڈیپارٹمنٹ کا ڈیوٹی روسٹر ماہانہ بنیادوں پر ڈاکٹر غزالہ شاہین (ویمن پرنسپل میڈیکل آفیسر (BS-20) جو کہ پیتھالوجی لیبارٹری کی انچارج ہیں۔ پروفیسر آف پیتھالوجی، ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ کی زیر نگرانی خود بناتی ہیں اور Issue کرتی ہیں۔

(ز) جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں نہیں ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)</u>

<u>فیصل آباد کے سرکاری ہسپتالوں میں قائم ایچ آئی وی ایڈز کلینکس کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*1387: <u>محترمہ انجم صفدر: کیا وزیر صحت</u> ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا فیصل آباد کے سرکاری ہسپتالوں میں ایچ آئی وی ایڈز کلینک یا یونٹ موجود ہیں، اگر ہیں تو اس کی تفصیل بتائی جائے نیز یہاں آنے والے مریضوں کی اوسط تعداد اور انہیں دی جانے والی طبی سہولیات کی تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 13 اگست 2008 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2008)

جواب

وزیر صحت

فیصل آباد کے سرکاری ہسپتال میں HIV/AIDS کے سنٹر/یونٹ موجود ہیں، پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام (PACP)، محکمہ صحت، پنجاب کے مختلف شہروں میں 12 تشخیصی سینٹروں

(Surveillance Centers) میں سے ایک سنٹر الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں موجود ہے جو کہ ہسپتال کے Pathology Lab کے ساتھ منسلک ہے اس سنٹر کے انچارج ہسپتال کے پتھالوجسٹ ڈاکٹر محمد احمد شاہ صاحب ہیں۔ مذکورہ سنٹر میں HIV Test کی سہولت مفت فراہم کی جاتی ہے، پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام (PACA) اعلیٰ کوالٹی کی HIV Kits بذریعہ WHO/UNICIEF کے تعاون سے خرید کر مہیا کرتا ہے سنٹر کی رپورٹ کے مطابق رواں سال 08-2007 میں اس سنٹر میں 536 HIV ٹیسٹ کئے گئے ہیں جن میں سے 104 خون کے نمونے HIV Positive پائے گئے۔

الائیڈ ہسپتال، فیصل آباد میں ایڈز کے ٹیسٹ اور کونسلنگ کیلئے Voluntary Counseling & Testing(VCT) سنٹر ایک مقامی سوشل تنظیم کے تعاون سے کام کر رہا ہے اس سنٹر میں فری ٹیسٹ کی سہولت کے علاوہ ایڈز کے بارے میں آگاہی کا مواد اور Kits پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام (PACA) فراہم کرتا ہے۔ اس سال کی کواٹرلی رپورٹ (July-Seoptember2008) کے مطابق 144 لوگوں سے رابطہ کیا گیا 81 لوگوں کا HIV ٹیسٹ کیا گیا جن میں سے کوئی ٹیسٹ ve+ نہیں تھا۔

اس کے علاوہ، کیونکہ HIV/AIDs ایک جنسی بیماری ہے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں (SITs)Sexually transmitted Infections کلینکس کام کر رہے ہیں مردوں کیلئے یہ سہولت Dermatology ڈیپارٹمنٹ جبکہ عورتوں کیلئے گائنی ڈیپارٹمنٹ میں موجود ہے۔ STIs کے علاج کیلئے ان ڈیپارٹمنٹس میں پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام (PACP) ادویات خرید کر بلامعاوضہ فراہم کرتا ہے تاکہ یہ سہولت مریضوں کو مفت دی جائے۔

فیصل آباد میں الائیڈ ہسپتال اور سول ہسپتال میں بلڈ بنکس Blood Banks موجود ہیں جن کو بذریعہ ادارہ برائے انتقال خون پنجاب Hepatitis-B & HIV کی سکریننگ کیلئے Kits پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام (PACP) خرید کر مفت فراہم کرتا ہے۔

مزید براں کہ تشخیصی سنٹر میں اگر کوئی شخص Positive آتا ہے تو اس کیلئے اس کو (HIV/AIDs Treatment & Care Center) سپیشل کلینک میں ریفر کر دیا جاتا ہے جو کہ میو ہسپتال لاہور، شوکت خانم ہسپتال لاہور، سروسز ہسپتال لاہور، ڈسٹرکٹ ہسپتال سرگودھا اور حال ہی میں جناح ہسپتال لاہور میں بنائے گئے ہیں یہاں ایڈز کا علاج ماہرین کرتے ہیں، کیونکہ اس کا علاج خاص تربیت یافتہ ڈاکٹروں کے ذریعے ممکن ہے۔ یہاں ایڈز کے

علاج کی مخصوص دوائیاں اور دیگر ادویات موجود ہیں جو کہ مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام (PACP) اس طرح کے سنٹروں کی تعداد مرحلہ وار بڑھا رہا ہے اور عنقریب فیصل آباد اور ملتان میں اس طرح کے سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

ضلع فیصل آباد میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز سنٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1388: محترمہ انجم صفدر: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی تعداد کیا ہے اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع کی آبادی کے لحاظ سے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی تعداد کم ہے، اگر ہاں تو کیا آبادی کی مناسبت سے ان یونٹس اور سنٹروں کی تعداد بڑھانے کا حکومت کوئی ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اور نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 13 اگست 2008 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2008)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع فیصل آباد میں کل بنیادی مراکز صحت کی تعداد 167 ہے اور رورل ہیلتھ سنٹرز کی تعداد 11 ہے۔ بنیادی مرکز صحت چک نمبر RB/153 کو رورل ہیلتھ سنٹر کا درجہ دے دیا گیا ہے۔ اور اسی طرح رورل ہیلتھ سنٹر چک جھمرہ کو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا درجہ دے دیا گیا ہے۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ ضلع فیصل آباد میں آبادی کے لحاظ سے بی۔ ایچ۔ یو اور آر۔ ایچ۔ سی۔ کی تعداد کم ہے کیونکہ ستمبر 2001 کے بعد یونین کونسل کی تعداد بڑھ گئی ہے اس لئے پندرہ ایسی یونین کونسلیں ہیں جہاں بنیادی مرکز صحت موجود نہیں ہیں ان یونین کونسلوں میں صحت کی سہولتوں کی فراہمی کے لئے محکمہ صحت فیصل آباد نے ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (F&P) فیصل آباد کو مراسلہ نمبر P&D/243 بتاریخ 4-03-2008 کے تحت کہا کہ اے ڈی پی پروگرام محکمہ صحت 09-2008 میں درج ذیل مراکز صحت تعمیر کئے جائیں۔

نمبر شمار	یونین کونسل نمبر	چک نمبر
1	57	240/GB
2	84	448/GB
3	157	61/JB

4	14	187/RB
5	181	220/RB
6	79	391/GB
7	96	Tukra53/1
8	109	477/GB
9	140	242/GB
10	149	241/GB
11	152	276/GB
12	169	02/JB
13	177	204/RB
14	178	202/RB
15	179	119/JB

سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد نے سالانہ ترقیاتی پروگرام 09-2008 کے بجٹ میں مذکورہ بالابنیادی مراکز صحت کی تعمیر کی سکیمیں شامل نہیں کی ہیں۔ لہذا محکمہ صحت نے EDO(H) فیصل آباد کو بذریعہ چٹھی نمبر SO(I)2-143/2008 مورخہ 09-01-19، ضلع فیصل آباد میں جہاں جہاں RHC/BHU نہ ہیں کیلئے ایکشن پلان تیار کر کے محکمہ کو بجھوانے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2009)

پیرامیڈیکل سٹاف کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1958: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چلڈرن ہسپتال لاہور میں کل کتنا پیرامیڈکل سٹاف ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) چلڈرن ہسپتال لاہور سال 2008 میں کتنے بچوں کا علاج کیا گیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ چلڈرن ہسپتال میں تمام ادویات مفت تقسیم کی جاتی ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ چلڈرن ہسپتال کے اہلکار دوائیوں کی فروخت میں ملوث پائے گئے مگر ان کے خلاف محکمانہ کوئی کارروائی نہ کی گئی؟

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2008)

جواب

وزیر صحت

(الف) چلڈرن ہسپتال لاہور میں پیرا میڈیکل سٹاف کی تعداد 962 ہے۔

(ب) چلڈرن ہسپتال لاہور (جنوری 2008 تا اکتوبر 2008) کی آؤٹ ڈور میں 915، 3،51 اور ایمر جنسی میں 759، 89، 1 اور مختلف وارڈز میں 952، 85 مریضوں کا علاج کیا گیا ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ چلڈرن ہسپتال لاہور میں تمام ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

(د) چلڈرن ہسپتال میں کوئی ایسا واقعہ نہیں ہوا اور نہ ہی کوئی اہلکار دوائیوں کی فروخت میں ملوث پایا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 2 اپریل 2009)

لاہور۔نرسنگ سکول کا قیام و دیگر تفصیلات

*1960: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور میں نرسنگ سکول کب وجود میں آیا اور اس میں کتنا سٹاف کام کر رہا ہے، سٹاف کے نام، عہدہ مع گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ لاہور نرسنگ سکول میں داخلے کے لئے اوپن میرٹ کی بجائے خفیہ رائے شماری کے ذریعے داخلہ دیا جاتا ہے؟

(ج) لاہور میں نرسنگ سکول میں داخلے کا طریقہ کار کیا ہے، کیا اس کے لئے باقاعدہ اخبار میں اشتہار دیا جاتا ہے؟

(د) سال 2007 میں نرسنگ سکول کا کیا میرٹ مقرر کیا گیا تھا اور اس میں داخل ہونے والی طالبات کی کتنی تعداد تھی؟

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2008)

جواب

وزیر صحت

(الف) لاہور میں پبلک ہیلتھ نرسنگ سکول 1947۔08۔14 میں قائم ہوا۔ موجودہ سٹاف کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) داخلے صرف اوپن میرٹ پر ہوتے ہیں۔

(ج) داخلے کیلئے باقاعدہ اخبار میں اشتہار دیا جاتا ہے جس کے بعد میرٹ لسٹ بنتی ہے اور صرف میرٹ کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے۔

(د) داخل ہونے والی طالبات کی تعداد 108 تھی۔ داخلہ سیٹوں کیلئے میرٹ درج ذیل ہے:۔

نام ضلع	مخصوص سیٹوں کی تعداد	آخری میرٹ
تمام پنجاب	48	521
لاہور	28	567
گوجرانوالہ	12	493
شیخوپورہ	12	477
حافظ آباد	08	466
ٹوٹل سیٹیں	108	

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

جنرل ہسپتال لاہور کو فراہم کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*2012: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) مالی سال 07-2006 اور 08-2007 کے دوران ایل پی کی مد میں کتنی رقم جنرل ہسپتال لاہور کو فراہم کی گئی تفصیل سال وار فراہم کی جائے؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم ادویات کی لوکل پرچیز پر خرچ ہوئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران ادویات کی لوکل پرچیز کن کن فرموں، کمپنیز اور میڈیکل سٹور سے کی گئی؟

(د) ادویات کی لوکل پرچیز کن کن مقاصد کے لئے کی جاتی ہے اور اس کی منظوری کون سی اتھارٹی دے سکتی ہے؟

(ہ) ان سالوں کے دوران جو رقم ادویات کی لوکل پرچیز پر خرچ ہوئی، اس کی تحقیقات (انسپکشن) ہوئی تو کتنی رقم ہر سال خورد برد کرنے کا انکشاف ہوا؟

(و) خورد برد کے ذمہ دار کون کون سے ملازمین قرار پائے نیز ان کے خلاف کیا کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 10 دسمبر 2008)

جواب

وزیر صحت

(الف) مالی سال 07-2006 میں ادویات کی لوکل پرچیز کی مد میں -/1,54,00,000 روپے مختص کئے گئے تھے جبکہ مالی سال 08-2007 میں اس مد میں مبلغ -/83,00,000 روپے مختص کئے گئے۔

(ب) مالی سال 07-2006 میں کل رقم -/1,50,89,581 روپے لوکل پرچیز پر خرچ ہوئی۔

مالی سال 08-2007 میں کل رقم -/83,00,000 روپے لوکل پرچیز پر خرچ ہوئی۔

(ج) ان سالوں کے دوران ادویات کی لوکل پرچیز علی میڈیکوز سے کی گئی۔

(د) ادویات کی لوکل پرچیز ان مقاصد کے لئے کی جاتی ہے:۔

I) ایمرجنسی حالت کے لئے۔

II) ہسپتال کی سٹور سے شارٹ ہونے والے آیٹمز کے لئے

III) قیدیوں کے لئے

لوکل پرچیز کے لئے منظوری میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور پرنسپل دیتے ہیں۔

(ہ) ان سالوں کے دوران ادویات کی لوکل پرچیز پر خرچ کی گئی اس کی تحقیقات (انسپیکشن) کے دوران کسی قسم کی رقم کے خورد برد کا انکشاف نہ ہوا۔

(و) چونکہ اس مد میں تحقیقات (انسپیکشن) کے دوران کسی قسم کی رقم خورد برد کرنے کا انکشاف نہیں ہوا اور نہ ہی کسی ملازم کو خورد برد کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے لہذا کسی کے بھی خلاف کوئی ایکشن نہیں لیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اکتوبر 2010)

میو ہسپتال لاہور کو فراہم کی گئی رقم کی تفصیلات

*2014: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) مالی سال 07-2006 اور 08-2007 کے دوران ایل پی کی مد میں کتنی رقم میو ہسپتال لاہور کو فراہم کی گئی، تفصیل سال وار فراہم کی جائے؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم ادویات کی لوکل پرچیز پر خرچ ہوئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران ادویات کی لوکل پرچیز کن کن فرموں، کمپنیز اور میڈیکل سٹور سے کی گئی؟

(د) ادویات کی لوکل پرچیز کن کن مقاصد کے لئے کی جاتی ہے اور اس کی منظوری کون سی اتھارٹی دے سکتی ہے؟

(ہ) ان سالوں کے دوران جو رقم ادویات کی لوکل پرچیز پر خرچ ہوئی، اس کی تحقیقات (انسپکشن) ہوئی تو کتنی رقم ہر سال خورد برد کرنے کا انکشاف ہوا؟

(و) خورد برد کے ذمہ دار کون کون سے ملازمین قرار پائے نیز ان کے خلاف کیا کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 10 دسمبر 2008)

جواب

وزیر صحت

(الف) مالی سال 07-2006 میں میو ہسپتال لاہور میں ادویات کی لوکل پرچیز کیلئے۔/81,06,180 (اکیاسی لاکھ چھ ہزار ایک سو اسی) روپے مختص کئے گئے تھے جبکہ مالی سال 08-2007 میں اس مد میں مبلغ۔/1,11,43,279 (ایک کروڑ گیارہ لاکھ تنتالیس ہزار دو سو اناسی) روپے مختص کئے گئے۔

(ب) مالی سال 07-2006 میں کل رقم۔/81,06,180 (اکیاسی لاکھ چھ ہزار ایک سو اسی) روپے لوکل پرچیز پر خرچ ہوئی۔

مالی سال 08-2007 میں کل رقم۔/1,11,43,279 (ایک کروڑ گیارہ لاکھ تنتالیس ہزار دو سو اناسی) روپے لوکل پرچیز پر خرچ ہوئی۔

(ج) ان سالوں کے دوران ادویات کی لوکل پرچیز یوسف اینڈ میڈیکوز اور سی ایس ایچ فارمیسی سے کی گئی۔

(د) ادویات لوکل پرچیز ہسپتال میں دوائی موجود نہ ہونے کی صورت میں داخل مریضوں اور آؤٹ ڈور مریضوں کیلئے کی جاتی ہے اور اسکی منظوری میڈیکل سپرنٹنڈنٹ دیتے ہیں اور اگر خریدی جانے والی ادویات کی قیمت ایک ہزار روپے سے کم ہو تو ایڈیشنل میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (سٹور) کرنے کے مجاز ہیں۔

(ہ) ان سالوں کے دوران ادویات کی لوکل پرچیز پر خرچ کی گئی اس کی تحقیقات (انسپیکشن) کے دوران کسی قسم کی رقم کے خورد برد کا انکشاف نہ ہوا۔

آڈٹ رپورٹ 07-2006 میں ایک اعتراض لگا جس کا جواب یہ ہے کہ قواعد کے مطابق ایم ایس سالانہ ادویات کا ریٹ کنٹریکٹ کرنے کا مجاز تھا اور فنانشلز پاور 2006 کی دفعہ 2 کے مطابق اخراجات کئے گئے۔

(و) چونکہ اس میں میں تحقیقات (انسپیکشن) کے دوران کسی قسم کی رقم خورد برد کرنے کا انکشاف نہیں ہوا اور نہ ہی کسی ملازم کو خورد برد کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے لہذا کسی کے بھی خلاف کوئی ایکشن نہیں لیا جاتا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اکتوبر 2010)

ٹاؤن شپ لاہور میں سرکاری ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2235: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹاؤن شپ لاہور میں کتنے سرکاری ہسپتال ہیں یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ٹاؤن شپ لاہور میں پائے جانے والے سرکاری ہسپتالوں میں کل کتنا پیرا میڈیکل سٹاف ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے ٹاؤن شپ لاہور میں پائے جانے والے ہسپتالوں میں مریضوں کو مفت ادویات فراہم نہیں کی جاتیں؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) حکومت پنجاب محکمہ صحت ضلع لاہور کے زیر کنٹرول مندرجہ ذیل چار عدد فلٹر کلینکس بالکل تیار ہیں جن کو سٹاف کی منظوری کے بعد شروع کر دیا جائے گا۔

1۔ گورنمنٹ فلٹر کلینک ٹاؤن شپ A-II بلاک نمبر 2، لاہور۔

2۔ گورنمنٹ فلٹر کلینک ٹاؤن شپ B-II بلاک نمبر 3، سیکٹر B-II، لاہور۔

3۔ گورنمنٹ فلٹر کلینک ٹاؤن شپ سیکٹر C-I، بلاک نمبر 2، لاہور۔

4۔ گورنمنٹ فلٹر کلینک ٹاؤن شپ سیکٹر C-II بلاک نمبر 2، لاہور

(ب) مندرجہ بالا فلٹر کلینکس میں مندرجہ ذیل سٹاف کی منظوری ہو رہی ہے:۔

نمبر شمار	عہدہ / سکیل	نمبر شمار	عہدہ / سکیل
1	میڈیکل آفیسر BS-17 ایک عدد	6	مالی BS-2 ایک عدد
2	لیڈی ہیلتھ وزیٹر BS-9 ایک عدد	7	چوکیدار BS-2 ایک عدد

3	ڈسپنسر BS-6 ایک عدد	8	واٹر کیرئیر BS-2 ایک عدد
4	مڈوائف BS-4 ایک عدد	9	وارڈ سرونٹ BS-2 ایک عدد
5	نائب قاصد BS-2 ایک عدد	10	سنٹری ورکر BS-2 ایک عدد

سٹاف کی منظوری کا کیس محکمہ خزانہ کو مورخہ 09-05-11 کو بھیج دیا گیا ہے۔

(ج) مندرجہ بالا فلٹر کلینکس شروع کرنے پر مفت ادویات مریضوں کو گورنمنٹ پالیسی کے مطابق دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مئی 2009)

بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاول پور میں ڈاکٹرز کی اسامیوں کی تعداد و تفصیل

*2316: جناب ذوالفقار علی: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاول پور میں منظور شدہ ڈاکٹرز کی اسامیاں کتنی ہیں؟

(ب) اس وقت اس ہسپتال میں کتنے ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں؟

(ج) ڈاکٹرز کی کس کس گریڈ کی اسامیاں کب سے خالی ہیں نیز خالی اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(د) کتنے ڈاکٹر ایمرجنسی میں روزانہ کی بنیاد پر ڈیوٹی دیتے ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ہ) ایمرجنسی میں داخل ہونے والے مریضوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(و) کیا حکومت اس ہسپتال کی ایمرجنسی کو Extend کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 30 دسمبر 2008)

جواب

وزیر صحت

(الف) بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں منظور شدہ ڈاکٹرز کی اسامیوں کی تعداد 388 ہے۔

(ب) اس وقت بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں 360 ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں۔

(ج) بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں گریڈ 18 کی 24 اسامیاں تقریباً 2 سال سے اور گریڈ 17 کی 4 اسامیاں تقریباً 2 ماہ سے خالی ہیں چونکہ ڈاکٹروں کی کنٹریکٹ پر تعیناتی کا سلسلہ فی الحال بند کر دیا گیا ہے۔ اسی لئے ان کی مزید بھرتی اب بذریعہ PPSC ریگولر بنیادوں پر کرنے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔

(د) ایمرجنسی میں روزانہ کی بنیاد پر گریڈ 19 میں 4، گریڈ 18 میں 5 اور گریڈ 17 میں 24 ڈاکٹر کام کرتے ہیں جن کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ایمرجنسی اور وارڈز میں داخل ہونے والے مریضوں کو علاج معالجہ، ٹیسٹ اور آپریشن کی تمام تر سہولیات مفت فراہم کی جا رہی ہیں۔

(و) حکومت پنجاب کے تعاون سے ایمرجنسی میں مزید توسیع جاری ہے اور چار عدد آپریشن تھیٹرز زیر تعمیر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جولائی 2009)

صوبہ کے ہر ضلع میں برن یونٹس کا قیام

*2351: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں حکومت کے زیر کنٹرول صرف بڑے شہروں کے ہسپتالوں میں برن یونٹ قائم ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پسماندہ اضلاع میں برن یونٹ قائم نہ ہیں جس کی وجہ سے مریضوں کو مجبوراً لاہور یا ملتان لے جانا پڑتا ہے، جو کہ جلے ہوئے مریضوں کے لئے بڑی تکلیف دہ صورتحال ہوتی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع کے ہسپتالوں میں برن یونٹ قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ برن یونٹ پنجاب کے بڑے ہسپتالوں میں قائم ہیں جن میں برن یونٹ میو ہسپتال، برن سینٹر جناح ہسپتال لاہور، برن سینٹر ملتان، برن سینٹر الائیڈ ہسپتال فیصل آباد، برن سینٹر ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی شامل ہیں۔

(ب) جی ہاں۔ یہ درست ہے۔

(ج) چونکہ برن مراکز کو چلانے کے لئے اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تربیت یافتہ افراد کی ضرورت ہوتی ہے جو کہ فی الحال ضلعی ہسپتالوں میں فراہم کرنا مشکل ہے اس کے علاوہ جلے ہوئے مریضوں کا

علاج خاصہ مہنگا ہے اس کے باوجود ضلعی ہسپتالوں کے آپریشن تھیٹرز کو ضروری سہولیات مہیا کی جارہی ہیں تاکہ وہ جلے ہوئے مریضوں کا ابتدائی طور پر علاج کر سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مئی 2009)

مشرقی / شمالی لاہور میں بڑے ہسپتال کا قیام

*2352: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے جنوبی اور غربی حصہ میں بہت سے اور جدید سہولتوں سے لیس ہسپتال موجود ہیں جو کہ حکومت پنجاب کے زیر کنٹرول ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور کے مشرقی اور شمالی حصہ میں شالامار ٹاؤن اور واہگہ ٹاؤن میں حکومت پنجاب کے زیر کنٹرول ایک بھی بڑا ہسپتال نہ ہے، بلکہ کوئی ضلعی یا تحصیل لیول کا ہسپتال بھی نہ ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت لاہور کے مشرقی / شمالی حصہ میں بھی کوئی جدید سہولتوں سے لیس ہسپتال قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ جنوبی لاہور میں جناح ہسپتال جدید سہولتوں کا حامل ہے اور حکومت پنجاب کا ہی ادارہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ بلکہ حکومت پنجاب کے زیر کنٹرول شالامار ٹاؤن میں گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال۔II جدید سہولتوں کا حامل ہے جس میں مہیا کی جانے والی سہولتوں کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور چوبیس گھنٹے کام کر رہا ہے۔ واہگہ ٹاؤن میں بھی حکومت پنجاب کے زیر کنٹرول ایک دیہی مرکز صحت، برکی اور 6 بنیادی مراکز صحت جو کہ i۔ کرول، ii بھسین، iii ڈوگرائے کلاں، iv مناواں، v منہالہ اور vi ہڈیارہ کام کر رہے ہیں۔

(ج) لاہور کے مشرقی اور شمالی حصہ میں حکومت کے زیر کنٹرول جدید سہولتوں سے آراستہ ہسپتال کام کر رہے ہیں۔ ان میں شالامار ٹاؤن میں گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید

DHQ-II ہسپتال اور واہگہ ٹاؤن کے دیہی علاقہ میں آر ایچ سی بر کی اور 6 بنیادی مراکز صحت شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

سر گنگارام ہسپتال لاہور۔اضافی تنخواہوں کی ادائیگی کی انکوائری رپورٹ

*2359: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میرے سوال نمبر 223 کا جواب محکمہ صحت کی فہرست سوالات میں مورخہ 08-11-26 میں شامل ہو کر ایوان میں پیش ہوا۔جس میں محکمہ نے گنگا رام ہسپتال کے 5 افراد کو تین ماہ کی اضافی تنخواہ دینے کا ذکر کیا ہے؟

(ب) کیا اس سے یہ مترشح نہیں ہوتا کہ ہسپتال کے دیگر کثیر عملہ کی کارکردگی ناقص رہی، اگر ہاں تو جن افراد کی کارروائی معیار کے مطابق نہ رہی ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سوال کے جواب میں تسلیم کیا گیا ہے کہ تین بنیادی تنخواہیں دینے کے عمل کی قانونی حیثیت کا تعین کرنے کے لئے انکوائری ہو رہی ہے، اگر ہاں تو انکوائری کے نتائج سے آگاہ کیا جائے؟

(د) پانچ ماہ گزر جانے کے باوجود مذکورہ انکوائری مکمل نہ ہونے کی کیا وجوہات ہیں، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 2 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 15 جنوری 2009)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع بہاولپور میں بی ایچ یو، آر ایچ سیز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2442: جناب ذوالفقار علی: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولپور میں کتنے بی ایچ یوز، آر ایچ سی اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کے نام مع جگہ کی تفصیل بتائیں؟

(ب) ان میں ڈاکٹر کی کتنی اسامیاں کس کس جگہ اور کتنی کس کس گریڈ کی خالی ہیں؟

(ج) خالی اسامیوں پر تعیناتی کب تک متوقع ہے؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع بہاولپور میں 71 بی ایچ یوز، 10 آر ایچ سیز اور 4 تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال ہیں جن کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع بہاولپور کے تحصیل ہسپتالوں، رورل ہیلتھ سینٹروں اور بنیادی طبی مراکز میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی گریڈ 18 کی (23)، میڈیکل آفیسرز کی (50) ویمن میڈیکل آفیسرز کی (03)، جبکہ ڈینٹل سرجن کی (1) اسامی خالی ہے جن کی تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) چونکہ ڈاکٹروں کی کنٹریکٹ پر تعیناتی کا سلسلہ فی الحال بند کر دیا گیا ہے۔ اسی لئے ان کی مزید بھرتی اب بذریعہ PPSC ریگولر بنیادوں پر کرنے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 مارچ 2009)

انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ لاہور میں اسسٹنٹ پروفیسر کی میرٹ سے ہٹ کر ترقی کی تفصیلات

*2533: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایسوسی ایٹ پروفیسر (بیکٹریالوجی) انسی ٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ لاہور میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر میڈیکل انٹیالوجی اینڈ پیراسائیکالوجی کی 2001 میں بھرتی ہوئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 2004 میں موصوفہ کو سیکرٹری ریگولیشن کی مخالفت کے باوجود اس وقت کے وزیر اعلیٰ نے رولز ریلیکس کرتے ہوئے اس کا کیڈر تبدیل کر کے اسسٹنٹ پروفیسر بیکٹریالوجی تعینات کر دیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ موصوفہ بیکٹریالوجی کے شعبہ کی نہ تو ڈگری کی حامل ہیں اور نہ ہی تجربہ رکھتی ہیں، اس کے باوجود اور بغیر ہارڈ شپ کے اس کا کیڈر تبدیل کیا گیا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایسوسی ایٹ پروفیسر ترقی کیلئے متعلقہ شعبہ میں سات سال تجربہ بطور اسسٹنٹ پروفیسر ہونا ضروری ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ موصوفہ کا بیکٹریالوجی کے شعبہ میں صرف چار سال کا تجربہ ہونے کے باوجود اس کو 2004 میں بطور ایسوسی ایٹ پروفیسر پروموٹ کر دیا گیا؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کو پروموٹ کرنے کیلئے دو مختلف شعبہ جات کا تجربہ اکٹھا کر کے اس کا تجربہ 7 سال کیا گیا؟

(ز) کیا یہ بھی درست ہے کہ موصوفہ کے پاس اس وقت چار مختلف عہدوں کا اضافی چارج ہے حالانکہ اس کے پاس جن شعبہ جات کا اضافی چارج ہے، اس کا ان شعبہ جات کے بارے میں کوئی علم یا تعلیم نہ رکھتی ہے اور نہ ہی تجربہ کی حامل ہیں؟

(ح) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت موصوفہ کی رولز میں نرمی کر کے ترقی دینے اور کیڈر تبدیل کی تحقیقات کروانے اور اس سے اضافی شعبہ جات کا چارج واپس لینے اور اس کو اس کی اصل پوسٹ پر تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23 فروری 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈاکٹر زرفشاں طاہر مورخہ 2001-12-3 کو انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ لاہور میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر میڈیکل اینٹالوجی اینڈ پیرا سائیکالوجی بھرتی کیا گیا۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ موصوفہ کے اسسٹنٹ پروفیسر میڈیکل اینٹامالوجی اینڈ سائیکالوجی سے بیکٹریالوجی کیڈر تبدیل کرنے پر سیکرٹری ریگولیشن نے مخالفت کی تھی۔ دراصل سیکرٹری ریگولیشن نے رائے دی تھی کہ رول 3 اور 16 آف دی پنجاب سول سرونٹس اپائنٹمنٹ اینڈ کنڈیشن آف سروس رولز 1974 میں نرمی کر کے متعلقہ آفیسر کا کیڈر تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے مجاز اتھارٹی کی منظوری سے کیڈر تبدیل کیا گیا۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ موصوفہ ڈاکٹر صاحبہ کے پاس ایم فل مائیکروبیالوجی کی ڈگری ہے جو کہ مطلوبہ قانونی معیار کے مطابق درست ہے۔

(د) یہ بھی درست نہ ہے۔ قانون کے مطابق ایسوسی ایٹ پروفیسر کی ترقی آن ریگولر بنیاد کیلئے سات سال کی بجائے پانچ سالہ ٹیچنگ تجربہ درکار ہے۔

(ہ) مذکورہ ڈاکٹر صاحبہ کو بطور ایسوسی ایٹ پروفیسر ایکٹنگ چارج ترقی دی گئی نہ کہ ریگولر بنیاد پر۔ یہ ایکٹنگ چارج ترقی Appointments & Condition Service Rules1974 کے جزو (A-10) کے تحت دی گئی۔ جس کیلئے تجربہ مطلوبہ سروس کا 75% درکار ہوتا ہے جو کہ مذکورہ ڈاکٹر صاحبہ پورا کرتی تھی۔

(و) ایضاً۔

(ز) حکومت نے متعلقہ ڈاکٹر کو صرف بیکٹریالوجسٹ کے عہدے کا چارج دیا ہوا ہے کیونکہ متعلقہ شعبہ کا اور کوئی بھی موزوں ڈاکٹر موجود نہ ہے۔

(ح) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد قانون میں نرمی کرکے سیکرٹری ریگولیشن کی رائے کے مطابق کیڈر تبدیل کیا گیا ہے۔اضافی چارج کے متعلق جزو "ز" میں بیان کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7اکتوبر 2010)

پنجاب میں ٹی ایچ کیو ہسپتال کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2563: چودھری جاوید احمد ایڈووکیٹ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں کتنے ٹی ایچ کیو ہسپتال ہیں؟

(ب) کیا ٹی ایچ کیو ہسپتال کا ایم ایس گریڈ 19 کا ڈاکٹر لگنے کا اہل ہوتا ہے؟

(ج) کتنے ٹی ایچ کیو ہسپتالوں میں ایم ایس 19 گریڈ کے کون کون سے ہسپتالوں میں لگے ہوئے ہیں ان کے نام و تاریخ تعیناتی سے بھی آگاہ فرمائیں؟

(د) کتنے ٹی ایچ کیو ہسپتالوں میں 17 گریڈ کے ڈاکٹرز کو ایم ایس لگایا گیا ہے، ان کے نام و تاریخ تعیناتی سے بھی آگاہ فرمائیں؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا یہ حکومتی پالیسی کی خلاف ورزی نہ ہے؟

(تاریخ وصولی 5جنوری 2009 تاریخ ترسیل 25فروری 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) پنجاب میں 75 ٹی ایچ کیو ہسپتال ہیں۔

(ب) ٹی ایچ کیو ہسپتال کا ایم ایس گریڈ 19 اور DPH ہوتا ہے۔

(ج) پنجاب کے 57 ٹی ایچ کیو ہسپتالوں میں ایم ایس گریڈ 19 کے کام کر رہے ہیں۔ تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پنجاب کے 07 ٹی ایچ کیو ہسپتالوں میں ایم ایس گریڈ 17 کے تعینات ہیں۔ تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) حکومت پنجاب، محکمہ صحت THQ ہسپتالوں کے MS کیلئے اچھی شہرت کے حامل BS-19 کے آفیسران کو ترجیح دیتی ہے، تاہم گریڈ 19 کے DPH/MPH کے ڈاکٹرز کی

شدید کمی کی وجہ سے بعض اوقات اچھی شہرت کے حامل گریڈ 17 یا 18 کے ڈاکٹر صاحبان کو MS لگایا گیا ہے۔

نیز حکومت پنجاب کی یہ کوشش ہے کہ ہر THQ ہسپتال میں اچھی شہرت کے حامل اور MPH/DPH ڈگریاں رکھنے والے ڈاکٹروں کو MS لگایا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2010)

ٹی ایچ کیو ہسپتال ٹیکسلا میں منظور شدہ اسامیاں و دیگر تفصیلات

*2624: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال ٹیکسلا میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں تفصیل گریڈ وائز اور اسامی وائز بتائیں؟

(ب) کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کتنی پر ہیں خالی اسامیوں کی تفصیل گریڈ وائز اور اسامی وائز بتائیں، خالی اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(ج) گائنی کی کتنی اسامیاں ہیں کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں خالی اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2009)

جواب موصول نہیں ہوا

ٹی ایچ کیو ہسپتال ٹیکسلا کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*2625: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال ٹیکسلا کو مالی سال 08-2007 اور 09-2008 میں کتنی رقم حکومت کی طرف سے سالانہ فراہم کی گئی؟

(ب) کتنی رقم تنخواہوں پر اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی کتنی رقم ادویات و طبی آلات کی خرید پر خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم ان سالوں کے دوران ایم ایس کی تنخواہ ٹی اے / ڈی اے اور دفتر کی تزئین و آرائش پر خرچ ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(د) مذکورہ عرصہ کے دوران کتنی رقم سے ایل پی کے ذریعے ادویات خرید کی گئیں؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 25 فروری 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) سال 08-2007 میں اس ہسپتال کو -/2,33,50,000 روپے دیئے گئے تھے ۔سال 09-2008 میں اس ہسپتال کو -/2,05,99,185 روپے دیئے گئے ہیں۔

(ب) سال 08-2007 میں تنخواہ پر -/1,13,24,625 روپے خرچ ہوئے جبکہ سال 09-2008 میں تنخواہ پر -/77,80,639 روپے خرچ ہوئے ہیں۔

سال 08-2007 میں ٹی اے / ڈی اے کا خرچہ 91,208 روپے رہا۔ جبکہ سال 09-2008 میں ٹی اے /
ڈی اے کا خرچہ کوئی نہیں ہوا۔

ادویات پر سال 08-2007 میں -/19,98,771 روپے خرچ ہوئے اور سال 09-2008 میں اب تک ادویات کا خرچہ -/20,40,000 روپے ہوا ہے۔

طبی آلات کی خرید پر خرچہ سال 08-2007 میں -/11,790 روپے رہا جبکہ سال 09-2008 میں یہ خرچہ اب تک -/90,000 روپے ہوا ہے۔

(ج) ایم ایس کی تنخواہ کا سال 08-2007 کا خرچہ -/5,15,765 روپے رہا ہے جبکہ سال 09-2008 میں یہ خرچہ -/2,57,888 روپے رہا ہے جبکہ ٹی اے /ڈی اے پر ایم ایس کا خرچہ 08-2007 /80,559 روپے جبکہ مالی سال 09-2008 میں ابھی تک کوئی اس مد میں ایم ایس کو کوئی ادائیگی نہیں ہوئی۔

(د) 08-2007 کے دوران ایل پی کی مد میں -/3,59,000 روپے سے ادویات خریدی گئیں۔

09-2008 کے دوران ایل پی کی مد میں -/15,990 روپے سے ادویات خریدی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مئی 2009)

تحصیل بھلوال آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2630: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھلوال میں کتنے اور کس کس جگہ آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان ہیلتھ سنٹرز کیلئے مالی سال 09-2008 کے دوران کتنی رقم مختص کی گئی ہے، تفصیل سنٹر وائز بتائیں؟

(ج) کس کس سنٹر میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(د) خالی اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(ہ) کس کس سنٹرز کے پاس ایمبولینسز ہیں اور ان میں سے کتنی خراب ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23 فروری 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) تحصیل بھلوال میں ایک THQ، تین RHCs اور 19 BHUs ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

تفصیل آر۔ایچ۔سیز۔

نمبر شمار	نام آر۔ایچ۔سی	نام یونین کونسل
1	میانی	U/C No.4
2	بھیرہ	U/C No.8&9
3	پھلروان	U/C No.28

تفصیل بی۔ایچ۔یوز

نمبر شمار	نام بی۔ایچ۔یو	نام یونین کونسل	نمبر شمار	نام بی۔ایچ۔یو	نام یونین کونسل
1	چک سیدا	U/C No.2	11	پرانا بھلوال	U/C No.18
2	کلیان پور	U/C No.3	12	چک نمبر 18/NB	U/C No.19
3	حضور پور	U/C No.6	13	چک نمبر 10/NB	U/C No.20
4	ہاتھی ونڈ	U/C No.10	14	چبہ پرانا	U/C No.21
5	علی پور سیداں	U/C No.11	15	چک نمبر 8/ML	U/C No.21
6	نبی شاہ خورد	U/C No.12	16	دھوری	U/C No.27

7	چک مبارک	U/C No.13	17	سالم	U/C No.29
8	رتوکالا	U/C No15	18	دیوال	U/C No.30
9	رکھ چراگاہ	U/C No.16	19	چک نمبر 2/NB	U/C No.22
10	چک نمبر ML-10	U/C No.17			

(ب) 09-2008 کے دوران مختص کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام ہسپتال	مختص کردہ رقم
	تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال بھلوال	-/1,97,74,000روپے
1	آر۔ایچ۔سی میانی	-/81,10,000روپے
2	آر۔ایچ۔سی پھلروان	-/77,30,000روپے
3	آر۔ایچ۔سی بھیرہ	-/88,37,000روپے
	19بی۔ایچ۔یوز کیلئے	-/3,22,30,004روپے
	فی کس بی۔ایچ۔یو	-/16,96,316روپے

(ج) تحصیل بھلوال میں بنیادی مرکز صحت رتوکالا، حضورپور، چک رمداس، ہاتھی ونڈ، 10ML،10/SB،18/NB، ہجن اور دھوری پر میڈیکل آفیسرز کی اسامیاں خالی ہیں۔

RHCs میں درج ذیل اسامیاں خالی ہیں:۔

نام آر۔ایچ۔سی	چارج نرس	ڈینٹل ٹیکنیشن	لیب ٹیکنیشن
پھلروان	1	1	1
بھیرہ	5	1	1
میانی	3	1	1

(د) بی ایچ یوز چک نمبر 18/NB& 10/SB،10/ML پر میڈیکل آفیسرز کی بھرتی کا کام مکمل ہوچکا ہے اور جلد ہی ان کو تقرری کے آرڈرز جاری کردیئے جائیں گے۔اس طرح سٹاف نرسز کی بھرتی آر۔ایچ۔سی پھلروان، بھیرہ اور میانی پر مکمل ہوچکی ہے اور اسی ہفتے تقرری آرڈرز جاری کردیئے جائیں گے۔

تاہم لیب ٹیکنیشن اور ڈینٹل ٹیکنیشن کی اسامیوں کیلئے کسی بھی امیدوار نے درخواست نہ دی ہے، لہذاان اسامیوں کی دوبارہ تشہیر کی گئی ہے اور موزوں امیدواروں کی دستیابی کی صورت میں ان اسامیوں کو پر کر لیا جائے گا۔

(ہ) تحصیل بھلوال میں ایمبولینسز کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام ہسپتال	تعداد ایمبولینسز
ٹی ایچ کیو ہسپتال، بھلوال	2
RHC میانی	2
RHC بھیرہ	2
آر۔ایچ سی پھلروان	1

تمام ایمبولینسز کام کر رہی ہیں اور کوئی بھی خراب نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2009)

ٹی ایچ کیو ہسپتال بھلوال میں بستروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2631: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال بھلوال کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) مالی سال 08۔2007 اور 09۔2008 میں اس ہسپتال کیلئے کتنی رقم سالانہ مختص کی گئی کتنی رقم عمارات کی تعمیر پر خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم سے طبی مشینری اور آلات خرید کئے گئے؟

(د) کتنی رقم سے اس ہسپتال کیلئے گاڑیاں / ایمبولینسز خرید کی گئیں؟

(ہ) اس وقت اس ہسپتال میں کون کون سی طبی مشینری کب سے خراب ہے اور خراب مشینری کو چلانے کے لئے کتنی رقم درکار ہے؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23 فروری 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال بھلوال 60 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) مالی سال 08۔2007 کیلئے ۔/1,84,89,000 اور 09۔2008 کیلئے ۔/1,97,74,000 روپے رقم فراہم کی گئی۔ مزید ضلعی حکومت سرگودھا نے ٹراما سینٹر کی بلڈنگ تعمیر کرنے کیلئے 19.435 ملین روپے کی منظوری دی جس میں عمارت کی تعمیر

کیلئے۔/17.435 ملین روپے اور۔/2.000 ملین روپے برائے طبی مشینری اور آلات فراہم کرنے کیلئے مختص کئے گئے۔ محکمہ ضلعی تعمیرات سرگودھا نے جون 2008 تک 9.312 ملین روپے عمارت کی تعمیر پر خرچ کئے ہیں۔ اب ضلع حکومت سرگودھا نے رواں مالی سال میں 6.450 ملین روپے عمارت کی تعمیر کیلئے فراہم کئے ہیں۔ کیونکہ عمارت کی چھتیں مکمل ہو گئی ہیں، اس لئے تقریباً 4.000 ملین روپے کا بل زیر غور ہے۔ رواں مالی سال میں بلڈنگ بمعہ 40 مزید بستروں کی مکمل ہو جائے گی۔ مزید یہ کہ THQ ہسپتال بھلوال کے ملازمین کی 5 عدد رہائش گاہیں زیر تعمیر ہیں۔ کل رقم 11.123 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں اور ان میں سے 8.392 ملین روپے خرچ ہو گئے ہیں۔

(ج) 08-2007 اور 09-2008 میں 1.995 ملین روپے کی مشینری اور طبی آلات خریدے گئے تھے۔

(د) کوئی گاڑی/ایمبولینس نہ خریدی گئی ہے۔

(ہ) کوئی بھی مشینری خراب نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)</u>

<u>پرائیویٹ ہسپتالوں میں فیسوں میں اضافہ کی تفصیلات واقدامات</u>

*2635: محترمہ آمنہ الفت: <u>کیا وزیر صحت</u> ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ ہسپتال کمروں کے کرائے، ٹیسٹوں کی فیس اور ڈاکٹروں کی فیس وغیرہ کے ریٹ جب چاہیں اپنی مرضی سے بڑھا دیتے ہیں؟

(ب) اگر ہاں تو کیا حکومت ایسی اتھارٹی بنانے کو تیار ہے جو مذکورہ ہسپتالوں کو چیک کر سکے تاکہ عوام کو علاج معالجے کی سہولیات مناسب ریٹ پر دستیاب ہوں؟

(ج) کیا حکومت ہیلتھ کمیشن کو یہ اختیار دینے کا ارادہ رکھتی ہے کہ وہ پرائیویٹ ہسپتالوں کو اچانک چیک کر سکے اور وہاں مناسب فیس اور علاج معالجے کی سہولیات کا جائزہ لے سکے؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 21 فروری 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) پرائیویٹ ہسپتال کمروں کے کرائے، ٹیسٹوں کی فیس اور ڈاکٹروں کی فیس وغیرہ مارکیٹ کے حساب سے خود تعین کرتے ہیں اور وصول کرتے ہیں۔ اس ضمن میں یہ بھی عرض ہے کہ ماضی میں پرائیویٹ ہسپتال کو ریگولیٹ کرنے کیلئے کوئی قانون سازی نہ کی گئی تھی، تاہم

وزیر اعلیٰ پنجاب کی ذاتی کاوشوں سے اس ایوان نے ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2010 منظور کیا ہے جس کے تحت ہیلتھ کیئر کمیشن قائم کیا جائے گا جس کو اس ضمن میں مناسب کارروائی کرنے کا اختیار ہو:۔

(ب) جی ہاں! حکومت کا پیش کردہ ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2010 اس ایوان نے منظور کر لیا ہے۔اس ایکٹ کے تحت رولز بنانے کا عمل جاری ہے جس کی منظوری اور نفاذ کے بعد پرائیویٹ ہسپتالوں اور لیبارٹریز کے ریٹ کا تعین کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ یہ سہولیات مناسب ریٹ پر عوام کو دستیاب ہوں، ممکن ہو جائے گا۔

(ج) جی ہاں! ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2010 کے تحت قائم کردہ ہیلتھ کیئر کمیشن کو یہ اختیار حاصل ہو گا کہ مناسب قانون سازی کے ذریعے پرائیویٹ ہسپتالوں کو چیک کر سکے اور فیسوں کے تعین اور علاج معالجہ کی سہولیات کے معیار کا جائزہ لے سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2010)

صوبہ کے ہسپتالوں میں حکیموں اور ہیومیوپیتھک ڈاکٹرز کی تعیناتی و دیگر تفصیلات

*2688: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت صوبہ کے ہسپتالوں میں حکیموں اور ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کو تعینات کرنے پر غور کر رہی ہے؟

(ب) ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کے لئے تعلیمی معیار کیا ہو گا پریکٹس کے تجربہ کی مدت کیا ہو گی نیز دیگر شرائط ملازمت کیا ہو نگی، تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ ڈاکٹروں اور حکیموں کی تقرری صوبائی پبلک سروس کمشن کے ذریعہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23 فروری 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) تمام سرکاری ہسپتالوں میں حکیم اور ہومیوڈاکٹر تعینات ہیں۔

(ب) پیرامیڈیکل سروسز رولز 2003 کے تحت ہومیوڈاکٹر بھرتی کرنے کیلئے تعلیم کا معیار درج ذیل ہے۔

(i) ایف ایس سی، پری میڈیکل، منظور شدہ بورڈ

(ii) ڈپلومہ آف DHMS منظم ہومیوپیتھک میڈیکل کالج سے

(iii) رجسٹریشن ہومیوپیتھک پٹیشنرز

(iv) کم از کم پانچ سالہ تجربہ متعلقہ فیلڈ اور تصدیق شدہ ہومیوپیتھک میڈیکل ایسوسی ایشن ، منظور شدہ حکومت پنجاب

(ج) تمام ہومیوپیتھک ڈاکٹروں اور حکیموں کی تقرری پیرامیڈیکل سروس رولز 2003 کے تحت ضلعی سطح پر کی جاتی ہے۔ نیز حکماء اور ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کے سروس سٹرکچر میں بہتری اور Up gradation کے لئے سروس رولز میں ترامیم زیر غور ہیں۔ جس کے لئے کیس محکمہ S&GAD کو بھجوایا جارہا ہے۔ سروس سٹرکچر میں بہتری کی ترامیم اور پوسٹوں کی Up gradation کے بعد بھرتی کے لئے کیس پنجاب پبلک سروس کمیشن بھیج دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اکتوبر 2010)

صوبہ کے ہسپتالوں میں استعمال شدہ سرنجوں کی ری سائیکلنگ کی تفصیلات

*2689: میاں شفیع محمد: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت صوبہ کے ہسپتالوں میں استعمال شدہ سرنجوں کی Recycling کرنے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) مذکورہ فیکٹریاں کن کن علاقوں میں واقع ہیں اور وہ کس نام سے کام کر رہی ہیں اور کب سے اس دھندے میں ملوث ہیں، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا حکومت اس معاملہ میں کوئی قانون بنانے کا ارادہ بھی رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23 فروری 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست نہ ہے۔ صوبہ پنجاب کے ہسپتالوں میں استعمال شدہ سرنجوں کی Recycling کرنے والی کوئی بھی فیکٹری موجود نہ ہے۔

صوبہ پنجاب میں سرنجوں کی Recycling کرنے والی کوئی بھی فیکٹری موجود نہ ہے۔ لہذا ان کے خلاف کارروائی کا کوئی جواز نہ ہے۔ محکمہ صحت حکومت پنجاب کی طرف سے واضح ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ استعمال شدہ سرنجوں کو اس انداز سے ضائع کیا جائے کہ وہ دوبارہ استعمال کے قابل نہ رہیں۔ تاہم ہسپتالوں کے سینٹری سٹاف کے بارے میں یہ گمان پایا جاتا ہے کہ وہ تلف شدہ

سرنجوں کو فروخت کرتے ہیں۔اس سلسلہ میں ہسپتال انتظامیہ خاطر خواہ اقدامات کرتی رہتی ہے۔

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ صوبہ بھر میں Recycling کرنے والی کوئی فیکٹری موجود نہ ہے۔ لہذا ان کے نام اور جگہ کی کوئی تفصیل نہ ہے۔

(ج) حکومت پاکستان وزارت صحت نے بحوالہ لیٹر نمبر SRO.866(1)/2009 مورخہ 07 اکتوبر 2009ء کے تحت غیر رجسٹرڈ سرنجوں کی تیاری وفروخت پر پابندی لگائی تھی۔اس پر عدالت عالیہ کی طرف سے فیصلے پر توسیع کر دی گئی البتہ حکومت پاکستان، وزارت صحت کی جانب سے جاری شدہ ہدایات کی روشنی میں محکمہ صحت پنجاب غیر رجسٹر شدہ سرنجوں کی فروخت وتیاری کی روک تھام کیلئے لائحہ عمل تیار کرلے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2010)

ٹی ایچ کیو ہسپتال میاں چنوں میں ڈاکٹرز کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2741: رانا بابر حسین: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) T.H.Q ہسپتال میاں چنوں میں ڈاکٹرز کی منظور شدہ اسامیاں گریڈ اور اسامی وائز کتنی ہیں؟

(ب) اس ہسپتال میں کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی کب سے خالی ہیں؟

(ج) T.H.Q ہسپتالوں میں تعینات ڈاکٹرز کو مراعات کون کون سی دی جاتی ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ آر ایچ سی اور بی ایچ یوز میں تعینات ڈاکٹرز کو زیادہ مراعات دی جاتی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت T.H.Q ہسپتال میں تعینات ڈاکٹرز کو بھی وہی مراعات الاؤنس دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جو آر ایچ سی اور بی ایچ یو میں تعینات ڈاکٹرز کو حاصل ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میاں چنوں میں ڈاکٹرز کی منظور شدہ اسامیوں کی گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام اسامی گریڈ	تعداد اسامی	نمبر شمار	نام اسامی گریڈ	تعداد اسامی
1	ایم ایس 19	1	9	ناک، کان، گلہ سپیشلسٹ 18	1
2	19APMO	2	10	پتھالوجسٹ 18	1
3	19APWMO	1	11	انستھیٹسٹ 18	1
4	سرجن 18	1	12	میڈیکل آفیسر 17	5
5	پیڈیاٹریشن 18	1	13	ایمرجنسی میڈیکل آفیسر 17	3
6	گائناکالوجسٹ 18	1	14	وومن میڈیکل آفیسر 17	3
7	آئی سپیشلسٹ 18	1	15	ڈینٹل سرجن 17	1
8	ریڈیالوجسٹ 18	1			

(ب) ہسپتال ہذا میں خالی اسامیوں کی گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام اسامی	گریڈ	منظور شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں	کب سے خالی ہیں
1	APWMO	19	1	1	05-12-2008
2	سرجن	18	1	1	15-11-2007
3	ناک، کان، گلہ سپیشلسٹ	18	1	1	20-10-2008
4	ریڈیالوجسٹ	18	1	1	01-07-2008
5	پتھالوجسٹ	18	1	1	01-07-2008
6	میڈیکل آفیسر	17	5	1	28-02-2009
7	وومن میڈیکل آفیسر	17	3	2	05-06-2008

(ج) ریگولر ڈاکٹرز کو درج ذیل الاؤنس دیئے جاتے ہیں:۔

1۔بنیادی تنخواہ 2۔ہاؤس رینٹ 3۔ سپیشل الاؤنس 15%

4۔ریلیف الاؤنس 15% 5۔ سپیشل ایڈیشنل الاؤنس 20% 6۔ گزارہ الاؤنس 15%

کنٹریکٹ پر تعینات ڈاکٹرز کو درج ذیل الاؤنس دیئے جاتے ہیں:۔

1۔بنیادی تنخواہ 2۔ہاؤس رینٹ الاؤنس 3۔سوشل سکیورٹی بینیفٹ الاؤنس 30%

(د) RHC اور BHUs میں تعینات ڈاکٹرز کو PHSRP کے تحت مبلغ۔/12,000 روپے جب کہ THQ ہسپتال میں تعینات ڈاکٹرز کو۔/5,000 روپے ملتے ہیں اور RHC اور BHUs میں تعینات ڈاکٹرز کو PCA مبلغ۔/1200 روپے جبکہ THQ ہسپتال میں تعینات ڈاکٹرز کو یہ الاؤنس نہیں ملتا۔

(ہ) حکومت پنجاب نے ہیلتھ سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت تحصیل ہیڈکوارٹرز ہسپتال کیلئے پہلے ہی HSRP الاؤنس برائے سپیشلسٹ ڈاکٹرز مبلغ۔/15,000 روپے ماہانہ کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 مئی 2009)</u>

<u>رحیم یار خان آر ایچ سیز ظاہر پیر ٹاؤن تحصیل خانپور کی تعمیر کی گرانٹ و دیگر تفصیلات</u>

*2744: <u>میاں شفیع محمد: کیا وزیر صحت</u> ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ آر ایچ سی ظاہر پیر ٹاؤن تحصیل خانپور ضلع رحیم یار خان کی دوبارہ تعمیر کے لئے 4 ملین کی منظور شدہ گرانٹ پر این ایل سی کو تعمیر کا ٹھیکہ بھی دے دیا گیا ہے؟

(ب) کب مذکورہ گرانٹ کی منظوری ہوئی تھی اور کب ٹھیکہ الاٹ ہوا تھا، تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(ج) مذکورہ پروجیکٹ کی اصل مالیت کیا ہے اور اس کی تعمیر کب شروع ہوگی تعمیر شروع نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا اس مفاد عامہ کے منصوبہ میں تاخیر کے ذمہ دار افسران و اہلکاران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) آر۔ایچ۔سی ظاہر پیر ٹاؤن، تحصیل خانپور، ضلع رحیم یار خان کی دوبارہ تعمیر کا کوئی بجٹ تا حال منظور نہ ہوا ہے اور نہ ہی کسی کو ٹھیکہ دیا گیا ہے۔

(ب) آر ایچ سی ظاہر پیر ٹاؤن تحصیل خانپور، ضلع رحیم یار خان کی دوبارہ تعمیر کا کوئی بجٹ تا حال منظور نہ ہوا ہے اور نہ ہی کسی کو ٹھیکہ دیا گیا ہے۔

(ج) مذکورہ پراجیکٹ کیلئے ابھی تک کوئی رقم مختص نہ ہوئی ہے۔کیونکہ ای۔ڈی۔او ہیلتھ۔ای۔ڈی۔اوورکس اوراین۔ایل۔سی نے اکٹھا معائنہ کیااوراس بلڈنگ کو خطرناک قرار دیا جسکی وجہ سے اس سینٹر کی مرمت کا منصوبہ شروع نہیں ہو سکا۔

(د) اس پراجیکٹ کی ابھی تک کوئی رقم مختص نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مئی 2009)

میو ہسپتال لاہور میں چند فلورز (منزلوں) کو مسمار کرنے کا مسئلہ

*2753: انجینئر قمر اسلام راجہ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت میو ہسپتال لاہور کے ایک بلاک کی کچھ منزلوں کو مسمار کرنے کا منصوبہ بنارہی ہے، اگر یہ درست ہے تو اس بلاک کی تعمیر کس سال میں اور کتنی لاگت سے ہوئی تھی اور اس کو مسمار کرنے کا تخمینہ لاگت کیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ وہ منزلیں ہسپتال کے لئے بیکار ہیں، اگر نہیں تو پھر اس کار آمد حصہ کو مسمار کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست نہیں ہے۔

(ب) یہ بھی درست نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2009)

ڈی ایچ کیو ہسپتال ضلع ساہیوال کے مسائل

*2837: ملک جلال الدین ڈھکو: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال ضلع ساہیوال میں شعبہ ایمرجنسی میں ہاؤس جاب کرنے والے ڈاکٹرز کی ڈیوٹی لگائی جاتی ہے اور کوئی سینئر ڈاکٹر ڈیوٹی سرانجام نہیں دیتا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈی ایچ کیو کا کارڈک وارڈ جو کہ رحمت اللعالمین کے نام سے قائم ہے میں ایمرجنسی کے وقت اور چھٹی کے دن یا آفس ٹائم کے بعد کوئی ماہر امراض قلب نہیں بیٹھتا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کارڈک وارڈ ساہیوال میں بجلی جانے کی صورت میں کوئی جنریٹر دستیاب نہ ہے اگر دستیاب ہے تو تیل کی عدم دستیابی کا بہانہ کیا جاتا ہے؟

(د) کیامتعلقہ انتظامیہ مذکورہ بالا مسائل کو حل کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 11فروری2009تاریخ ترسیل 8اپریل2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست نہ ہے شعبہ ایمرجنسی میں سینئر میڈیکل آفیسر / میڈیکل آفیسر ڈیوٹی کرتے ہیں اور ان کی ڈیوٹی شفٹ وائز ہوتی ہے، کسی بھی ہاؤس آفیسر کی ڈیوٹی شعبہ ایمرجنسی میں نہیں لگائی جاتی۔

(ب) ہسپتال ہذامیں صرف ایک ماہر امراض قلب تعینات ہے، جو کہ ہسپتال کے اوقات کے دوران ڈیوٹی پر موجود ہوتے ہیں۔ جبکہ اس کے بعد وہ چوبیس گھنٹے آن کال ہوتے ہیں اور ہسپتال میں ہی رہائش پذیر ہیں اور ایمرجنسی کی صورت میں فوری طور پر دستیاب ہوتے ہیں، جبکہ ان کے ساتھ کام کرنے والے دونوں میڈیکل آفیسر زبھی شعبہ امراض قلب میں پوسٹ گریجوایٹ ہیں اور امراض قلب کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ ہسپتال ہذاکا جنریٹر کام کررہاہے اور بجلی بند ہونے کی صورت میں تمام ہسپتال بشمول دل وارڈ کو بجلی مہیا کی جاتی ہے، جبکہ دل وارڈ کا اپنا سٹینڈ بائی جنریٹر بھی ہے جو کہ ایمرجنسی کی صورت میں کام میں لایا جاسکتا ہے۔

(د) ہسپتال ہذاکی انتظامیہ پوری تندہی سے ہسپتال کے مسائل حل کرنے کیلئے کوشاں ہے۔ ہسپتال ہذاکے کارڈک وارڈ کواپ گریڈ کیا گیاہے، اور وارڈ ہذامیں ای۔ سی۔ جی، ایکو کارڈیو گرافی، ای۔ٹی۔ اور ٹیلی مانیٹرنگ کی سہولیات مہیا کردی گئی ہیں۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال کیلئے مزید دوعدد 250KVA جنریٹر خریدے جارہے ہیں تاکہ ہسپتال ہذامیں بجلی کی سپلائی میں کسی بھی قسم کا تعطل پیدا نہ ہو مزید براں میڈیکل آفیسرز کی بھی بھرتی کی جارہی ہے، تاکہ عوام کو معیاری صحت کی سہولتیں فراہم کی جاسکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مئی 2009)

آر ایچ سی بارتھی تحصیل ٹرائیبل ایریا میں ایمبولینس کی فراہمی کا مسئلہ

*2840: سردار فتح محمد خاں بزدار: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ آر ایچ سی بارتھی (Barthi) تحصیل ٹرائیبل ایریا کے لئے ایمبولینس خریدنے کے لئے 25 لاکھ کی گرانٹ منظور ہوئی تھی لیکن ابھی تک آر ایچ سی بارتھی کو منتقل نہیں ہوئی، اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(ب) کیا حکومت ایمبولینس فوری فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2009 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں! آر۔ایچ۔سی بارتھی کیلئے 4x4 ائیر کنڈیشنڈ ایمبولینس کی خریداری کیلئے 25 لاکھ روپے کی گرانٹ منظور ہوئی تھی جس کے لئے متعدد بار ٹینڈر بھی ہوئے، تاہم 4x4 ائیر کنڈیشنڈ ایمبولینس کیلئے متذکرہ بالا رقم بہت کم تھی اس لئے ٹینڈر منظور نہیں ہو سکے۔ تاہم بعد ازاں حکومت پنجاب نے چار ایمبولینس (4x4wheel) کی خریداری کیلئے فنڈز جاری کئے ہیں جو کہ خرید لی گئی ہیں ان میں سے ایک آر ایچ سی بارتھی (Barthi) کیلئے ہے۔ جو کہ اس وقت موبائل میڈیکل یونٹ میں سیلاب متاثرین کیلئے فیلڈ ڈیوٹی پر ہے۔

(ب) ایضا

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

تحصیل روجھان میں بنیادی مراکز صحت کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2841: سردار عاطف حسین مزاری: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل روجھان میں مرکز وائز رورل ہیلتھ سنٹر اور یونین کونسل وائز بنیادی مراکز صحت اور ڈسپنسریوں کی تفصیلات کیا ہیں نیز کیا مرکز وائز اور یونین کونسل وائز ہسپتالوں کی تعداد پوری ہے؟

(ب) درج بالا مذکورہ ہسپتالوں میں تعینات سٹاف کی تعداد نام، عہدہ اور تاریخ تعیناتی کیا ہے؟

(ج) ان میں کل کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور اس وقت کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ہسپتالوں کی کمی کو پورا کرنے اور خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 11فروری 2009 تاریخ ترسیل 8اپریل 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) تحصیل روجھان میں مرکز وائز ہیلتھ سینٹر اور یونین کونسل وائز بنیادی مراکز صحت کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مرکز: رورل ہیلتھ سینٹر، بنگلہ اچھا، یونین کونسل کچہ میانوالی

بنیادی مراکز صحت: 1۔ سون میانی 2۔ شاہ والی 3۔ عمر کوٹ 4۔ میراں پور 5۔ کوٹلہ حسن شاہ 6۔ اوزمان، بنیادی مرکز صحت روجھان شرقی زیر تعمیر ہے۔

مرکز وائز اور یونین کونسل وائز ہسپتالوں کی تعداد پوری ہے۔

(ب) ان ہسپتالوں میں تعینات سٹاف کی تفصیل بمعہ نام، عہدہ اور تاریخ تعیناتی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان میں منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 96 ہے جن میں سے 29 اسامیاں خالی ہیں۔

(د) بھرتی پر گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے پابندی ہے۔ جیسے ہی پابندی ختم ہو گی خالی اسامیوں کو پر کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

پنجاب میں پرائیویٹ میڈیکل کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2857: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں کتنے پرائیویٹ میڈیکل کالجز ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ میڈیکل کالجز کے مالکان اپنی مرضی سے فیس لیتے ہیں؟

(ج) پرائیویٹ میڈیکل کالج کے ایک طالب علم سے اوسطاً کتنی فیس وصول کی جاتی ہے؟

(د) اس وقت کتنے طلباان کالجز میں زیر تعلیم ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ پرائیویٹ میڈیکل کالجز تعلیمی معیار کو ایک طرف رکھ کر ڈونیشن Donation کی بنیاد پر داخلہ دیتے ہیں؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کالجز کے داخلے پر حکومت کا کوئی مقرر کردہ معیار اور کنٹرول نہیں ہے؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2009 تاریخ ترسیل 11 مئی 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) پنجاب میں اس وقت پرائیویٹ میڈیکل کالجز کی تعداد 19 ہے۔

(ب) پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے قوانین اور ریگولیشنز (Regulations) کے مطابق پرائیویٹ میڈیکل کالجز پانچ لاکھ فی کس سالانہ کے حساب سے فیس وصول کرتے ہیں۔

(ج) پرائیویٹ میڈیکل کالج میں ایک طالب سے اوسطاً پانچ لاکھ بارہ ہزار روپے سالانہ فیس وصول کی جاتی ہے۔

(د) یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز سے ملحقہ کالجز میں اس وقت زیر تعلیم طلبہ کی تعداد 4,770 ہے۔

(ہ) یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے علم میں اس قسم کی کوئی بات نہ ہے۔ تمام میڈیکل کالجز بشمول پرائیویٹ میڈیکل کالجز میں داخلے کیلئے PMDC کے مقرر کردہ تعلیمی معیار کو ملحوظ خاطر رکھنا لازمی ہے۔ اس مقرر کردہ تعلیمی معیار کے مطابق صرف وہ طالب علم جس کے FSC میں 60% سے زیادہ نمبر ہوں، داخلے کا اہل ہوگا۔ اس کے علاوہ گورنمنٹ کا مقرر کردہ Entry Test پاس کرنا بھی لازمی ہے۔

(و) یہ تمام کالجز PMDC کے وضع کردہ طریقہ کار اور تعلیمی قابلیت کے معیار پر عمل کرنے کے پابند ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اکتوبر 2010)

ضلع اٹک میں قائم ہسپتالوں۔ آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز سے متعلقہ تفصیلات

*2861: جناب شیر علی خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اٹک میں کتنے ہسپتال، آر ایچ سی اور بی ایچ یو ہیں؟

(ب) ان کو سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی گرانٹ سالانہ فراہم کی گئی ہے؟:

(ج) ان میں ڈاکٹرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(د) ان میں کتنی طبی مشینری کس کس قسم کی ہے؟

(ہ) کتنی طبی مشینری کس کس سنٹرز کی کب سے خراب ہے؟

(و) حکومت ڈاکٹرز کی یہ خالی اسامیاں کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14فروری2009تاریخ ترسیل 7اپریل2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع اٹک میں ایک ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، پانچ تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال، پانچ آر ایچ سی اور ستاون بی ایچ یوز ہیں۔

(ب) 08۔2007 میں 49.800 ملین روپے اور 09۔2008 میں 27.912 ملین روپے کی گرانٹ فراہم کی گئی ہے۔

(ج) ضلع اٹک کے ہسپتالوں میں کل 48 ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی ہیں جن کی ہسپتال وائز تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع اٹک کے ہسپتالوں میں طبی مشینری مندرجہ ذیل ہے۔

I۔13 ایمبولینسز ii۔17 ایکسرے مشینیں iii۔05 الٹرا ساؤنڈ مشینیں iv 8 ای سی جی مشینیں ہیں۔ مشینری کی تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ضلع اٹک کے ہسپتالوں میں مندرجہ ذیل طبی مشینری عرصہ دراز سے خراب ہے۔

I ۔ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اٹک کی دو ایکسرے مشینیں عرصہ پانچ سال سے خراب ہیں۔ ایک ایکسرے مشین RHC رنگو سے عارضی طور پر DHQ ہسپتال منتقل کی گئی ہے۔

ii ۔تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فتح جنگ کی ایک ایکسرے مشین عرصہ نو سال سے خراب ہے۔

iii۔تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال حضرو کی ایک ایکسرے مشین عرصہ سات سال سے خراب ہے۔

iv ۔آر ایچ سی 72 کی ایکسرے مشین عرصہ چار سال سے خراب ہے۔

V۔آر ایچ سی گھیاں کی ایک ایکسرے مشین عرصہ تین سال سے خراب ہے۔

تمام ہسپتالوں کی مشینری کی مرمت کا کام HSRP/PDSSP کے فنڈز سے ہو رہا ہے۔

(و) محکمہ صحت کے سپیشل سلیکشن بورڈ کے ذریعے ڈاکٹروں کی ایڈہاک بنیادوں پر بھرتی کا کام

جاری ہے جیسے ہی موزوں امیدوار دستیاب ہوں گے خالی اسامیاں پر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11اکتوبر2010)

ڈی ایچ کیو ہسپتال اٹک سے متعلقہ تفصیلات

***2862: جناب شیر علی خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال اٹک کب تعمیر کیا گیا تھا؟

(ب) یہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ج) اس میں کتنے شعبہ جات ہیں؟

(د) اس ہسپتال میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی ہیں؟

(ہ) خالی اسامیاں حکومت کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2009 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال اٹک 1958 میں تعمیر ہوا۔

(ب) ڈی ایچ کیو ہسپتال اٹک 161 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ج) یہ ہسپتال مندرجہ ذیل شعبہ جات پر مشتمل ہے۔

(i) میڈیکل ڈیپارٹمنٹ (ii) سرجیکل ڈیپارٹمنٹ (iii) گائنی ڈیپارٹمنٹ (iv) آئی ڈیپارٹمنٹ (v) ای این ٹی ڈیپارٹمنٹ (vi) پیڈز ڈیپارٹمنٹ (vii) یورالوجی ڈیپارٹمنٹ

(د) ہسپتال ہذا میں ڈاکٹرز کی 20 اسامیاں، نرسز کی 19 اسامیاں جب کہ پیرا میڈیکس کی 33 اسامیاں خالی ہیں۔

تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ڈاکٹروں کی اسامیاں فوری طور پر پر کرنے کیلئے ایڈہاک کی بنیاد پر بھرتی کا عمل جاری ہے، جونہی موزوں امیدوار دستیاب ہوں گے۔ خالی اسامیاں پر کر دی جائیں گی۔ جب کہ دیگر بھرتیوں پر حکومت پنجاب کی طرف سے پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ جیسے ہی پابندی ختم ہو گی پیرا میڈیکس کی خالی اسامیاں پر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

ٹی ایچ کیو ہسپتال شاہ پور سے متعلقہ تفصیلات

***2864: مسز شہزادی عمرزادی ٹوانہ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا میں ٹی ایچ کیو ہسپتال اگر ہے تو یہ کب تعمیر کیا گیا تھا؟

(ب) یہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ج) اس میں کس کس مرض کے وارڈز ہیں؟

(د) اس میں روزانہ کتنے مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے؟

(ہ) اس میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں نیز یہ اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2009 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا میں موجود ٹی ایچ کیو ہسپتال 1940ء میں بطور سول ہسپتال تعمیر ہوا تھا جو کہ بعد ازاں 2002ء میں اپ گریڈ کر کے ٹی ایچ کیو ہسپتال بنا دیا گیا۔

(ب) یہ 40 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ج) اس میں بچہ وارڈ، سرجیکل وارڈ، میڈیکل وارڈ اور زچہ بچہ کی سہولت بھی موجود ہے۔

(د) اس میں اوسط روزانہ 200 مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

(ہ) خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔APMO دو عدد APWMO دو عدد گائنا کالوجسٹ ایک عدد اور M.O کی سات عدد آسامیاں گزشتہ ایک سال سے خالی پڑی ہیں، جب کہ سینٹری ورکرز کی 5 اسامیاں خالی پڑی ہیں تاہم ان کے فنڈز موجود نہ ہیں۔ باقی تمام خالی اسامیاں جلد ہی پر ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جولائی 2009)

تحصیل شاہ پور میں قائم بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز سے متعلقہ تفصیلات

*2866: مسز شہزادی عمر زادی ٹوانہ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا کتنے آر ایچ سی اور بی ایچ یو کس کس جگہ کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں کس کس سنٹرز میں کب سے خالی ہیں؟

(ج) خالی اسامیوں پر کب تک تعیناتی کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2009 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا میں ایک آر ایچ سی ہے جو کہ جھاوریاں کے اندر کام کر رہا ہے جبکہ گھنگوال، خواجہ آباد، کالرہ، کوٹ بھائی جان، بکھر بار، عاقل شاہ، کنڈان، مانگوال، جہان آباد، صابوال اور موچیوال کے اندر بی ایچ یو کام کر رہے ہیں۔

بی ایچ یو جلال پور جدید عمارت تعمیر ہو گئی ہے اور سٹاف کی منظوری کیلئے گورنمنٹ آف پنجاب کو لکھ دیا گیا ہے۔ معاملہ محکمہ خزانہ میں زیر غور ہے (کاپی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

چاچڑ شریف میں ایک بی ایچ یو کی عمارت زیر تعمیر ہے جو کہ رواں مالی سال کے دوران مکمل ہو جائے گی جس کی تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) آر ایچ سی جھاوریاں میں WMO کی پوسٹ مورخہ 08۔11۔5 سے خالی ہے۔

بی ایچ یو موچیوال میں MO کی پوسٹ مورخہ 07۔10۔1 سے خالی ہے۔

پیرا میڈیکل سٹاف کی کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(ج) ڈاکٹروں کی کنٹریکٹ پر تعیناتی کا سلسلہ فی الحال بند کر دیا گیا ہے اور ان کی مزید بھرتی اب بذریعہ PPSC ریگولر بنیادوں پر شروع ہے البتہ ایمرجنسی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے ایسی خالی اسامیوں پر Adhoc تقرریاں کی جا رہی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 مارچ 2010)</u>

<u>ضلع سیالکوٹ میں ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*2869: رانا آصف محمود: <u>کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔</u>

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کتنے ہسپتال کس کس جگہ کام کر رہے ہیں ان کے نام اور یہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں، تفصیل علیحدہ علیحدہ دے جائے؟

(ب) ان ہسپتالوں کو سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ج) کیا یہ رقم ان ہسپتالوں کی ضرورت کے مطابق تھی اگر کم تھی تو کیا حکومت ان ہسپتالوں کو آئندہ سالوں کے دوران ان کی ضرورت کے مطابق ان کو فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2009 تاریخ ترسیل 7 مئی 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع سیالکوٹ میں چھوٹے بڑے کل 158 ہسپتال ہیں جو کہ 1109 بیڈز پر مشتمل ہیں، ان کے نام اور جگہوں کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان ہسپتالوں کو 08-2007 میں -/40,96,55,000 روپے اور 09-2008 میں -/45,56,96,000 روپے فراہم کئے گئے ہیں۔

(ج) جزو "ب" میں دی گئی تفصیل سے ظاہر یہ ہوتا ہے کہ حکومت پنجاب نے ضلعی حکومت سیالکوٹ کو صحت کی مد میں سال 09-2008 کیلئے جو بجٹ مختص کیا ہے وہ سال 08-2007 سے 11.25% زیادہ تھا اور سال 10-2009 میں مختص کیا گیا بجٹ سال 09-2008 سے 22% زیادہ ہے۔

حکومت پنجاب کے اس اقدام سے صاف ظاہر ہے کہ ضلعی حکومت سیالکوٹ کو صحت کی مد میں ہر سال بجٹ میں خاطر خواہ اضافہ کر کے دیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)</u>

لاہور — مقصود احمد ملک

12 اکتوبر 2010 — سیکرٹری